سوال

(527)ایام حیض میں میقات سے بغیر احرام کے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں عمرہ کےلیے جا رہی تھی، جب میرا میقات سے گزر ہوا تو میں ایام سے تھی، چنانچہ میں نے احرام نہیں باندھا، اور پھر مکہ میں اسی طرح رہی، حتیٰ کہ جب میں پاک ہوگئی تو مکہ ہی سے میں نے حرام باندھا، تو کیا میرا یہ عمل جائز تھا، یا اب مجھ پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز نہیں ہے، جو عورت عمرہ کےلیے جا رہی ہو اسے حرام کے بغیر میقات سے گزرنا جائز نہیں، خواہ وہ ایام سے ہی ہو۔ اس کیفیت میں بھی اس کا احرام صحیح اور جائز ہے۔ اس کی دلیل سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا واقعہ ہے اور یہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں۔ حج وداع کے موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ (میقات مدینہ) میں پڑاؤ کیے ہوئے تھے تو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے ہاں ولادت ہوئی، تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھوایا کہ وہ کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: غسل کرے اور کپڑے سے لنگوٹ کس لے اور حرام باندھے۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب النفساء والحائض تھل بالحج، حدیث: 2013۔) اور خون حیض کا حکم نفاس کا سا ہی ہے۔ تو جو عورت حیض سے ہو اور اس کا گزر میقات سے ہو اور اس کی نیت حج یا عمرہ کی ہو، ہم اسے کہتے ہیں کہ وہ غسل کرے، لنگوٹ کس لے اور احرام کی نیت کرے اور ایسی عورت بحالت احرام جب مکہ پہنچے تو بیت اللہ میں نہ جائے اور جب تک پاک نہ ہو جائے طواف نہ کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تھا، جب کہ انہیں عمرہ کے دوران میں ایام شروع ہوگئے تھے:

"تم وہی کچھ کرو جو حاجی کرتا ہے، صرف یہ ہے کہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا حتیٰ کہ پاک ہو جاؤ۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب تقضی الحائض المناسک کلھا الا الطواف بالبیت، حدیث: 305 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب بیان وجوہ الاحرام وانہ یجوز افراد الحج، حدیث: 1211۔)

اور صحیح بخاری میں اس سے مزید ہے کہ:

''وہ جب پاک ہوگئیں تو بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب کیف تھل الحائض والنفساء حدیث: 1556۔)

اس سے معلوم ہوا کہ عورت نے حج و عمرہ کا احرام باندھا ہو اور وہ ایام سے ہو یا طواف سے پہلے اسے ایام شروع ہو جائیں تو وہ نہ طواف کرے اور نہ صفا و مروہ کی سعی، حتیٰ کہ پاک ہو اور غسل کر لے۔ لیکن اگر عورت طواف کر چکی ہو اور طواف کے فوراً ہی بعد اسے ایام شروع ہو جائیں تو اس صورت میں وہ صفا و مروہ کی سعی کر سکتی ہے، اور پھر وہ اپنے بال کٹ کر

حلال ہو جائے۔ کیونکہ صفا مروہ کی سعی کے لیے طہارت شرط نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 387

محدث فتویٰ